بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم منگل
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
| جلد ۵۷/۲۲ | ۳ شعبان ۱۳۸۸ھ ۵ نبوت ۱۳۴۷ہش ۵ نومبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۴۹ |
مسعود احمد صاحب پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

15 اخبارِ احمدیہ

-• ربوہ ۴ر نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

-• ربوہ ۴ر نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ رات سے شدید ضعف کے باعث ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

-• جامعہ نصرت میں ۹ نومبر بروز ہفتہ سالانہ صنعتی نمائش منعقد ہوگی۔ اس کا افتتاح ازراہِ شفقت حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز صبح ساڑھے نو بجے فرمائیں گی۔ اس نمائش میں ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء کے علاوہ متنوع اور متعدد اشیائے خوردنی کے سٹال لگائے جائیں گے۔ ربوہ کی تمام مستورات سے درخواست ہے کہ وہ تشریف لا کر رونق میں اضافہ فرمادیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

-• کراچی ۳ر نومبر (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت پچھلے دنوں بہتر ہونی شروع ہوگئی تھی۔ لیکن گردوں کی خرابی کی وجہ سے خون میں زہریلے مواد کی مقدار یکدم پھر زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت حضرت مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

-• میرے والد محترم شیخ محمد صدیق صاحب شمونی حال مقیم ڈھاکہ دل کی تکلیف سے بیمار ہیں اسی طرح میری والدہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے والدین کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

محمد عمر بشیر احمد
امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ

-• میرے چھوٹے بھائی لطیف احمد ظفر ایم۔ اے ابن محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور کا نکاح یکم نومبر ۱۹۶۸ء کو بعد نماز عصر نسیمہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف خان صاحب آف لاہور کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں ازراہِ شفقت پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے آمین

طاہر احمد ظفر، نولی سیل کلاتھ مرچنٹ
سنٹرل کلاتھ مارکیٹ، لائل پور

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی اصل اور حقیقی غرض

بیعت کنندگان نیک چلنی، نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ مدارج تک پہنچیں

"میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہیں یا اپنے مقامات میں بود و باش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے وہ پنج وقت نماز با جماعت کے پابند ہوں وہ جھوٹ نہ بولیں وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے .... اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنج وقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور اتلاف حقوق اور بے جا طرفداری سے باز رہیں اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں اور اگر بعد میں ثابت ہو کہ ایک شخص جو ان کے ساتھ آمد و رفت رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے احکام کا پابند نہیں ہے ... یا حقوقِ عباد کی کچھ پرواہ نہیں رکھتا اور یا ظالم طبع اور شریر مزاج اور بدچلن آدمی ہے اور یا یہ کہ جس شخص سے تمہیں تعلق بیعت اور ارادت ہے اس کی نسبت ناحق اور بے وجہ بدگوئی اور زبان درازی اور بدزبانی اور بہتان اور افترا کی عادت جاری رکھ کر خدا تعالیٰ کے بندوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے تو تم پر لازم ہوگا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دور کرو اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے اور چاہیئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہیئے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔" (تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۲، ۴۳)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ نبوت ۱۳۴۷ ہش

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا

آج یورپ اور امریکہ اور دیگر ممالک میں ہزاروں مستشرقین موجود ہیں۔ جنہوں نے دینِ اسلام کے مطالعہ کو اپنا خاص شغل بنایا ہے اور جہاں تک تحقیقات کا تعلق ہے اگرچہ انہوں نے اپنے بہاتے اور خواہشاتی نتائج نکالے ہیں۔ تاہم علمی نقطۂ نظر سے انہوں نے اسلام کے مطالعہ میں کافی استعداد کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

ان مستشرقین میں سے اکثر کی نیت اسلام کی مخالفت ہوتی ہے۔ حالانکہ جہاں تک زبان دانی اور ظاہری علم کا تعلق ہے انہوں نے آج کل کے مسلمانوں کے سامنے بھی تحقیقات کا معیار قائم کر دیا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے بہتوں نے عربی اور اسلامی علوم کے حصول کے لئے عمریں صرف کر دی ہیں۔ اور جہاں تک ظاہری علم کا تعلق ہے بعض ایسی کتابیں لکھی ہیں کہ محض ظاہری علم کے لحاظ سے آج کل کے مسلمان اہلِ علم حضرات بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ان مستشرقین کو ہم اسلامی اصطلاح کے مطابق علماء کہہ سکتے ہیں بے شک ظاہری معنی میں وہ علماء کہلا سکتے ہیں۔ لیکن کیا وہ علمائے اسلام کہلا سکتے ہیں جبکہ ان کی نیت اسلام کی مخالفت اور مخالفت نہ بھی صرف ظاہری علم حاصل کرنے تک ہی محدود ہو اور وہ ایک حقیقی مسلمان کی طرح اسلام پر ایمان نہ رکھتے ہوں۔ کیا ایسے لوگوں کو باوجود ان کے تبحرِ علمی کے حقیقی علمائے اسلام کا نام دیا جا سکتا ہے۔ یقیناً نہیں۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ ہر شخص جو اسلامی علوم میں تبحر کے درجہ تک پہنچا ہو ضروری نہیں کہ وہ فی الحقیقت عالمِ اسلام بھی ہو۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جو لوگ علومِ حقہ سے بہرہ ور نہیں ہیں اور معرفت اور بصیرت کی راہیں ان پر کھلی ہوئی نہیں ہیں۔ وہ گو اپنے منہ سے اپنے آپ کو عالم کہیں مگر فی الحقیقت ایسے لوگ علم کی خوبیوں اور صفات سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ اور وہ روشنی اور نور جو حقیقی علم سے ملتا ہے۔ ان میں بالکل پایا نہیں جاتا بلکہ ایسے لوگ سراسر خسارہ اور نقصان میں ہیں۔ یہ اپنی آخرت دُخان اور تاریکی سے بھر لیتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى جو آدمی اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا اٹھایا جاوے گا۔ یعنی جس کو یہاں علم بصیرت اور معرفت نہیں دی گئی۔ اسے وہاں کیا علم ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کو دیکھنے والی آنکھ اسی دنیا سے لے جانی پڑتی ہے۔ جو آدمی یہاں اسی آنکھ پیدا نہیں کرتا۔ اسے یہ توقع نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو آخرت کے دن دیکھ لے گا۔" (ملفوظات جلد اول ۲۹۵)

پھر آپ ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

"علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے اور اس سے خشیتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا۔ اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوتی تو یاد رکھو کہ وہ علم ترقی معرفت کا ذریعہ نہیں ہے۔"
(الحکم جلد ۷ ص ۲۱)

نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رہے چشم وا یہ ترا فرض ہے
نہ دیکھے اگر تو تو یہ مرض ہے

اسی کا ہے نور اور اسی کا ظہور
جو نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے

زیادہ ہے اس عمر سے زندگی
جسے طول سمجھے ہو یہ عرض ہے

جو یاں دس گنا واں ہے ستر گنا
یہ "قربانیاں" سود کا قرض ہے

مسیحا کا دم جب ہے آبِ حیات
تو پھر خضر سے اپنی کیا غرض ہے

دعاؤں میں اپنی رکھیں مجھ کو یاد
یہ تنویرِ احباب سے عرض ہے

ان دونوں اقتباسات کا ماحصل وہی ہے جو قرآن کریم نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ
اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۹)
یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے اللہ تعالیٰ کے وہ بندے ہیں جو علماء ہیں۔ خواہ کوئی شخص کتنا ہی تبحرِ علمی رکھتا ہو۔ اگر اس کو اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق پیدا نہیں ہوتا۔ اور جب تک اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا نہ ہو صحیح خشیت اللہ بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس کی حالت انہی کی طرح ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔
مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا۔

اس سے ظاہر ہے کہ کسی شخص نے علومِ دینیہ کے متعلق خواہ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی ہوں اگر ان کتابوں سے خشیت اللہ کا اظہار نہیں ہوتا۔ قرآنی تعلیم کے مطابق وہ عالمِ دین نہیں کہلا سکتا۔

آج کل بہت سے لوگ ہیں جو قرآن کریم کی تعلیمات کو مغربی ازموں کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کوئی اسلام میں نعوذ باللہ نظامِ ربوبیت اور کوئی نظامِ اشتراکیت اور کوئی جمہوریت کے جراثیم داخل کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ اسلام مغربی ازموں سے بلند و بالا ہے۔ اس لئے ایسے لوگ علمائے اسلام نہیں کہلا سکتے۔ خواہ علومِ ظاہری میں کتنے ہی طاق ہوں۔ اسلام ایک روحانی تحریک ہے جو دنیا کی تگ و دو پر صبغۃ اللہ میں رنگین کرتا ہے۔ اس لئے کوئی انسانی دماغ کی اختراع کی ہوئی نظریاتی تحریک اس کا مثال نہیں ہو سکتی۔ انسانی نظریاتی تحریکوں کی طرح یہ کوئی نظریاتی تحریک بھی نہیں ہے۔

انگلستان کی احمدی جماعتوں کا چوتھا کامیاب یوم تبلیغ

وسیع پیمانے پر اسلام کی تبلیغ اور لٹریچر کی اشاعت۔ اخبارات میں تذکرہ۔ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت

(مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن سے)

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان نے اس سال کا چوتھا اور آخری یوم تبلیغ اتوار مورخہ ۶۔ اکتوبر کو بہت جوش کے ساتھ منایا۔

اس یوم تبلیغ کے لئے تمام جماعتوں نے قبل از وقت تیاری کر رکھی تھی لنڈن مشن نے جملہ جماعتوں کو بروقت ہزاروں کی تعداد میں لٹریچر شائع کرکے بھجوا دیا۔ لنڈن میں ۶۔ اکتوبر کی صبح کو احباب کا اجتماع مسجد میں ہوا۔ اس موقع پر تقسیم کیا جانیوالا لٹریچر خوبصورتی سے مسجد میں سجا کر رکھا گیا تھا۔ یکصد کے قریب بڑے بڑے چارٹس اور پلے کارڈز بھی تیار کئے گئے۔ احباب کو مختلف گروپوں میں تقسیم کرکے ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرر کیا گیا۔

تلاوت کے بعد خاکسار نے احباب کو تبلیغ کی اہمیت۔ دعاؤں کی کثرت اور صبر و حوصلہ سے کام کرنے کی تلقین کی۔ خاکسار نے خصوصاً اسلام کی فتح کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے لئے دعائیں کرنے کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ تقریر کے بعد لمبی اجتماعی دعا ہوئی اور احباب کو مسجد سے اس ہدایت کے ساتھ کہ ۴½ بجے شام واپس مسجد لوٹیں رخصت کر دیا گیا۔ مسجد کے باہر سڑک پر جب دوستوں نے پلے کارڈز وغیرہ اٹھائے ہوئے باہر کا رُخ کیا تو اردگرد کے مکانات میں بسنے والے کئی انگریزوں نے تعجب اور حیرانی کے ساتھ اِس جلوس کو دیکھا۔

اس مرتبہ یہ کوشش کی گئی تھی کہ BRIXTON کے علاقہ میں خصوصیت سے ویسٹ انڈین لوگوں کو تبلیغ کی جائے۔ زیادہ تعداد میں احباب اس علاقہ میں ہی بھجوائے گئے۔

شام کو ۴½ بجے احباب مسجد میں پھر جمع ہوئے اور اپنے اپنے تجارب اور دن بھر کی کارروائی سُنائی جس سے سب کو بہت فائدہ ہوا۔ ان رپورٹوں کا نچوڑ یہ تھا کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ دن بیحد کامیاب رہا۔ ہزاروں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم ہوا۔ اور لوگوں کا تاثر مجموعی طور پر بہت اچھا رہا۔ فالحمدُ لِلّٰہِ علیٰ ذالِک۔

لنڈن کے بعد ہماری سب سے بڑی جماعت مڈل سکس کی ہے۔ یہاں ساؤتھ ہال میں ہماری اپنی مسجد بھی ہے۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب پریذیڈنٹ مڈل سکس اپنی رپورٹ میں بیان فرماتے ہیں کہ حلقہ ساؤتھ ہال میں تین گروپ بنائے گئے تھے ہر گروپ میں تین تین کاریں تھیں مسجد میں صبح اجتماع کے بعد جب دوست پلے کارڈز اٹھائے ہوئے روانہ ہوئے تو ایک انگریز نے جو پاس سے گزر رہا تھا بڑے غصہ سے کہا کہ اگر تم نے یہ پلے کارڈ کہ

Jesus did not die on the Cross.

دکھانا بند نہ کیا تو فساد ہو جائے گا۔ ہم نے ان کو سمجھایا کہ مسیح کے صلیب سے بچ جانے میں تو ان کی عزت ہے صلیب پر وفات پا جانا تو لعنتی موت ہے۔ اور ہم ایک لحظہ کے لئے بھی خدا تعالےٰ کے کسی برگزیدہ بندہ کو لعنتی قرار نہیں دے سکتے۔

ان گروہوں کو چرچوں کے سامنے پادریوں سے بحث مباحثہ بھی کرنا پڑا۔ ایک پادری صاحب نے ہمارے ایک گروپ لیڈر سے دوران بحث کہا کہ اگر تمہاری یہ بات کہ مسیح مصلوب نہیں ہوئے مان لی جائے تو پھر عیسائیت کا تو خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ساؤتھ ہال کے متعدد اخبارات میں ہمارے یوم تبلیغ کی کارگزاری شائع ہوئی دو اخبارات Southall Post اور Hayes Post نے پہلے صفحہ پر تصویر کے ساتھ اس دن کی مفصّل کارروائی شائع کی ہے۔ فَالحمدُ لِلّٰہِ علیٰ ذالِک۔

ہڈرزفیلڈ میں بھی ہماری مسجد موجود ہے اور مستعد جماعت بھی ہے۔ اس کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انہیں بہت کامیابی عطا فرمائی۔ ایک لوکل اخبار نے تفصیلی طور پر ان کے کام کی رپورٹ بھی شائع کی۔ پچھلے یوم تبلیغ کے موقع پر یہاں کے ایک اخبار میں ایک انگریز نے ہمارے خلاف خط شائع کروایا تھا جس کا جواب خاکسار نے تفصیلی طور پر دیا اور اگلے ہفتہ کے اخبار میں یہ جواب من وعن شائع ہو گیا۔

اسی طرح جلنگھم۔ کرائیڈن۔ گلاسگو برمنگھم۔ برسٹل اور بیڈفورڈ سے بھی خوشکن رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

ان چاروں ایام تبلیغ سے جو نتائج نکلے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:-

اوّل:- اس ملک میں سب سے بڑی کمی جو ہمیں تبلیغ کے راستہ میں ہے وہ یہاں کے اخبارات کی اسلام میں عدم دلچسپی ہے۔ باوجود کوشش کے اور اخبارات کے نمائندگان سے بار بار ملنے کے بھی کسی بڑے اخبار نے ہماری کوئی رپورٹ کبھی شائع نہ کی تھی۔ ان کا یہ رویہ ایک زمانہ سے چلا آتا ہے۔

ان ایام تبلیغ سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس میں غیر معمولی برکت ڈالتے ہوئے محض اپنے فضل سے اخبارات کی توجہ ہماری طرف پھیر دی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب تک ۴۴ مختلف اخبارات کے کٹنگ ہمیں موصول ہوئے ہیں جن میں نہ صرف ہمارے ایام تبلیغ کی رپورٹیں شائع ہوئی ہیں بلکہ احمدیت اور اسلام کا بھی تذکرہ ہوا ہے اور مسجد کا بھی اچھے رنگ میں تعارف کرایا گیا ہے۔ ساؤتھ ہال کے اخبارات نے تو اتنی دلچسپی لی ہے کہ بعض مرتبہ اپنے پہلے صفحہ پر جلی حروف میں ہماری کارگزاری اور تصاویر شائع کی ہیں۔ اشاعت کے لحاظ سے The Times انگلستان کا سب سے بڑا اخبار سمجھا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ہماری حوصلہ افزائی اس طرح بھی فرمائی کہ دوسرے یوم تبلیغ کی رپورٹ اس اخبار نے بھی شائع کی جو غیر معمولی بات ہے فَالحمدُ لِلّٰہِ علیٰ ذالِک۔ کرائیڈن کے ایک اخبار نے ہمارے احمدی دوست عبدالحمید غازی صاحب کے پانچ مضامین اسلام پر شائع کئے۔ اگر ان اخبارات کی مجموعی اشاعت کو دیکھا جائے تو وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ اس ایک سال میں انگلستان کے لاکھوں افراد کو پیغام حق پہنچا دیا گیا ہے اور یہ سب اگر ہم رقم خرچ کرکے کرتے تو کئی سال میں بھی اتنی رقم جمع کرنی مشکل تھی کہ کسی اخبار میں اسلام پر اشتہار دیا جاتا لیکن اس سال ان اخبارات میں ذکر ہو جانا اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے۔

دوم:- دوسرا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جماعت میں زبردست بیداری پیدا ہو گئی ہے اور تبلیغ کا شوق بڑھ گیا ہے۔ ایک یوم تبلیغ کے بعد ایک دوست مجھے ملے اور کہا کہ میں بہت شرمیلی طبیعت کا ہوں لیکن یوم تبلیغ کے موقع پر طبیعت پر جبر کرکے تبلیغ کرتا رہا اور اب مجھے اتنا شوق پیدا ہو گیا ہے کہ ہر روز اپنے ساتھ کام کرنے والے انگریزوں کو تبلیغ کرتا رہتا ہوں۔ جماعت میں ایک نیا جذبہ اور روح پیدا ہوئی ہے

سوم:- جماعت میں جب ان کے مطالعہ اور اسلامی لٹریچر خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف توجہ ہو گئی ہے اور جماعت کے افراد نے یہ محسوس کیا ہے کہ صحیح تبلیغ ٹھوس علم کے بغیر نہیں ہو سکتی اس لئے مشن سے کتب کے حصول کا مطالبہ بھی بڑھ گیا ہے اور اب اس بات کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ اردو لٹریچر بھی کافی تعداد میں مرکز سے حاصل کیا جائے تا دوست اپنے علم میں اضافہ کر سکیں۔

چہارم:- دوستوں میں دعا کی اہمیت کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور یہ بات تجربہ سے انکو معلوم ہو گئی ہے کہ تبلیغ و تربیت کا کام دعا کے بغیر ناممکن ہے۔ کئی دوستوں کو ان ایام کے بارہ میں مبشر خوابیں بھی آئی ہیں۔ ہر یوم تبلیغ پر روانہ ہونے سے قبل جس تضرع اور رقّت سے دوست دعائیں کرتے رہے ہیں وہ ایک عجیب روحانی منظر تھا۔

پنجم:- ان ایام کے نتیجہ میں احباب کو ایک دوسرے کے قریب ہونے کا بھی کثرت سے موقع ملتا رہا جس سے تربیتی رنگ میں بڑا فائدہ ہوا۔

ششم:- مسجد اب خدا تعالےٰ کے فضل سے اس ملک میں کافی مشہور ہو گئی ہے۔ ہم نے مجموعی طور پر ان چاروں ایام کے موقع پر قریباً ایک لاکھ کی تعداد میں لٹریچر مفت تقسیم کیا اور ہر پمفلٹ پر مسجد کا پورا پتہ درج ہوتا تھا اس طرح مسجد کی شہرت میں خاصا اضافہ ہوا۔

اب اگلے سال کے لئے پروگرام بنایا جا رہا ہے احباب جماعت سے عاجزانہ طور پر درخواست دعا ہے۔ تبلیغ و تربیت کا کام دعا کے بغیر ہرگز نہیں ہو سکتا۔ مبلّغین مقدور بھر ہمّت کرکے کام کرتے ہیں لیکن ان کو دعا کے ہتھیار سے مسلّح کرنا جماعت کا کام ہے اور جماعت کی مجموعی دعاؤں کے نتیجہ میں ہی معمولی محنت کا غیر معمولی نتیجہ اللہ تعالیٰ نکالتا رہا ہے۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے تیرھویں ۱۳ سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب

اصحاب حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت و کردار کا ایمان افروز تذکرہ

(شعبہ اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مورخہ ۲۷ اخاء کا پہلا اجلاس

مورخہ ۲۷ اخاء (اکتوبر) کی صبح کو بھی حسب معمول انصار نے نماز تہجد مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ کی اقتداء میں ادا کی۔ نماز فجر محترم صوفی غلام محمد صاحب نے پڑھائی جس کے بعد مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے قرآن مجید کا۔ مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ نے حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی مربی سلسلہ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔

بعد ازاں ذکرِ حبیبؑ کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ دیگر تقاریر کے علاوہ اس موقع پر بنت مسیح موعودؑ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ایک قیمتی مضمون بھی پڑھ کر سنایا گیا جو حضرت ممدوحہ نے خاص اس موقع کے لئے رقم فرما کر ارسال فرمایا تھا۔ محترم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی کا ایک مضمون اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا تحریر فرمودہ ایک قیمتی مضمون بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شمائل و اخلاق کے تذکرہ پر مشتمل تھا پڑھ کر سنایا گیا۔ آخر میں حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری مدظلہ کی ایک تقریر ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے سنائی گئی۔ سات بجے صبح یہ پُر کیف روحانی مجلس برخاست ہوئی۔

اختتامی اجلاس

ساڑھے آٹھ بجے صبح انصار اللہ مرکزیہ کے تیرھویں سالانہ اجتماع کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ کیا۔ اس اجلاس کے مختلف حصوں کی صدارت کے فرائض حضرت مرزا عزیز احمد صاحب۔ محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور اور محترم جناب مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان نے سرانجام دیئے۔

تقسیم انعامات کی تقریب

سب سے پہلے تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی جبکہ صاحب صدر حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے انصار کو اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات کی تفصیل یہ ہے:-

الف۔ سندات خوشنودی

ا۔ مکرم محمد شفیع خاں صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی۔

ب۔ مکرم چوہدری رکن الدین صاحب ناظم ضلع پشاور۔

ج۔ قیادت تعلیم کے انعامات برائے امتحان

۱۔ امتحان سہ ماہی اوّل ۶۸ء

(۱) اوّل انعام:- مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی۔

(۲) دوم انعام:- مکرم میاں عبد القیوم صاحب کوئٹہ۔

۲۔ امتحان سہ ماہی دوم ۶۸ء

(۳) اوّل انعام:- مکرم عزیز محمد خاں صاحب۔ اسلامیہ پارک لاہور

(۴) دوم انعام:- خان محمد شفیع خاں صاحب کراچی۔

۳۔ امتحان سہ ماہی سوم ۶۸ء

(۵) اوّل انعام:- مکرم محمد احمد صاحب مولوی فاضل۔ دار الصدر غربی۔ ربوہ

(۶) دوم انعام:- مکرم ملک عصمت محمد صاحب بہاولنگر۔

۴۔ امتحان سہ ماہی چہارم ۱۹۶۷ء

(۷) اوّل انعام:- مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ۔

(۸) دوم انعام:- خان محمد شفیع خاں صاحب۔ کراچی۔

د۔ تقریری مقابلہ

(۹) اوّل انعام:- مکرم محمد الطاف خاں صاحب پشاور۔

(۱۰) دوم انعام:- مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب ربوہ۔

ہ۔ تعلیمی انعام برائے اطفال الاحمدیہ

(۱۱) اوّل:- عزیزم نعیم احمد طارق جماعت نہم۔ ننکانہ صاحب۔

(۱۲) دوم:- عزیزم فضل احمد جماعت دہم۔ دار الرحمت غربی ربوہ

و۔ انعامات برائے ورزشی مقابلہ جات

(۱۳) والی بال میں اوّل:- کیپٹن ربوہ ٹیم۔

(۱۴) والی بال میں دوم:- کیپٹن کراچی ڈویژن۔

(۱۵) رسہ کشی میں اوّل:- کیپٹن راولپنڈی ڈویژن۔

(۱۶) رسہ کشی میں دوم:- کیپٹن لاہور ڈویژن۔

(۱۷) سو گز کی دوڑ میں اوّل:- مکرم جمال یوسف صاحب ربوہ

(۱۸) سو گز کی دوڑ میں دوم:- مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب لاہور

(۱۹) سپیشل انعام والی بال:- مکرم خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیالی

(۲۰) سپیشل انعام والی بال:- مکرم میجر سید سعید احمد صاحب لاہور۔

(۲۱) سپیشل انعام تقریری مقابلہ:- مکرم اللہ بخش صاحب تسنیم ضلع گوجرانوالہ۔

(۲۲) سپیشل انعام سو گز کی دوڑ:- مکرم میجر سید سعید احمد صاحب لاہور۔

تقسیم انعامات کے بعد اس اجلاس کا اہم تمہیدی حصہ شروع ہوا جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابہ کے سیرت و کردار کے مختلف پہلوؤں پر فاضل مقررین نے اپنے اپنے مخصوص رنگ میں روشنی ڈالی اور ایمان افروز واقعات کے آئینہ میں واضح کیا کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضورؑ کی مقدس صحبت کی برکت سے کس طرح اپنے اندر ایک عظیم الشان روحانی انقلاب بپا کیا اور محبت و اخلاص۔ قربانی اور فدائیت کی کیسی روشن اور تابندہ مثالیں قائم کیں۔ اس سلسلے میں جو موضوع مقرر کیا گیا تھا وہ یہ تھا:-

"جماعتِ احمدیہ کی نمایاں خصوصیات
صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے کردار کی روشنی میں۔"

اس پروگرام میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری۔ محترم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا۔ محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ۔ محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب اور محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے حصہ لیا۔ انہوں نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق۔ ان کا ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کا ذوق و شوق سلسلہ کے ساتھ اخلاص اور خدمتِ دین کی تڑپ۔ انکساری۔ اطاعت شعاری اور نظامِ سلسلہ کا احترام۔ ان کی فرض شناسی صداقت شعاری۔ امانت و دیانت میں بلند معیار۔ مہمان نوازی۔ ایثار اور ان کی ہمدردی خلائق کو ان کی زندگی کے مختلف واقعات و مشاہدات کی روشنی میں پیش کیا۔ جو حاضرینِ مجلس کے لئے غیر معمولی طور پر بہت ازدیادِ ایمان کا موجب ہوا۔

آخر میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے امامِ وقت کے ساتھ گہری وابستگی اور دلی محبت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ان تقاریر کے دوران چوہدری عبد العزیز صاحب اور مکرم محمد احمد صاحب انور حیدر آبادی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نظمیں خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔

درخواستِ دعا

خاکسار کے ماموں زاد بھائی محمد اکرم عارف صاحب آف سرگودہا پیٹ میں درد کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین۔

مبشر احمد سالک۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا روح پرور اختتامی خطاب

ساڑھے گیارہ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع سے اختتامی خطاب فرمانے کے لئے تشریف لائے حاضرین مجلس نے کھڑے ہو کر اور پرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کی تقریر سے قبل مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ بارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تقریر شروع فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں ایک نئے زاویہ نگاہ سے آیت استخلاف کی نہایت پر معارف تفسیر بیان فرمائی اور اس ضمن میں خلافت راشدہ اور مجددیت کی اقسام اور ان کے باہمی تعلق کو نہایت اچھوتے رنگ میں واضح فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحفہ گولڑویہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پرشوکت عبارت بھی پڑھ کر سنائی جس میں حضور علیہ السلام نے اپنے متعلق فرمایا ہے کہ حضور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور پیروی کی برکت سے اس صدی کے ہی مجدد نہیں بلکہ مجدد الف آخر بھی ہیں اور اس بناء پر آئندہ ہر صدی کے سر پر ظاہر ہونے والے مسیح اور مجدد نے نہیں آنا۔ البتہ خلافت راشدہ کی ماتحتی اور نیابت میں ہر زمانہ میں تجدید دین کا فریضہ ادا کرنے والے علمار ربانی پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔ اور خلافت راشدہ کی برکت کے طفیل کوئی زمانہ بھی ایسے مجددین سے خالی نہیں ہوگا۔

حضور کی یہ معرکۃ الآراء تقریر کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی تقریر کے دوران شروع سے آخر تک جملہ حاضرین مجالس پر روحانی کیف و سرور کی ایک خاص کیفیت طاری رہی اور وہ اپنے اپنے ظرف کے مطابق علوم سماوی سے خوب فیض یاب ہوتے رہے۔

سوا ایک بجے دوپہر حضور نے اپنی تقریر ختم فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے انصار سے ان کا عہد دوہرایا اور پھر اجتماعی دعا کرائی اور پھر جملہ انصار اللہ کو جو ملک کے دونوں حصول سے اور دور و دراز علاقوں سے اجتماع میں شمولیت کی غرض سے مرکز سلسلہ میں تشریف لائے تھے واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس طرح ڈیڑھ بجے بعد دوپہر

صبر کرنیوالے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی برکات کے وارث ہوتے ہیں

صبر کی فضیلت اور اس کی برکات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ارشادات ملاحظہ ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

۱۔ انبیاء اور اولیاء کا وجود اسلئے ہوتا ہے کہ تا لوگ جمیع اخلاق میں ان کی پیروی کریں اور جن امور پر خدا نے ان کو استقامت بخشی ہے۔ اسی جادۂ استقامت پر سب حق کے طالب قدم ماریں۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم ص۲۱۵)

۲۔ کامل صبر بجز کامل مصیبتوں کے ظاہر نہیں ہو سکتا اور اعلیٰ درجہ کا استقامت اور ثابت قدمی بجز اعلیٰ درجہ کے زلزلہ کے معلوم نہیں ہو سکتی اور یہ مصائب حقیقت میں انبیاء اور اولیاء کے لئے روحانی نعمتیں ہیں جن سے دنیا میں ان کے اخلاق فاضلہ جن میں وہ بے مثل و مانند ہیں ظاہر ہوتے ہیں اور آخرت میں ان کے درجات بڑھتے ہیں ان کی ترقی ہوتی ہے۔ (ایضاً ص۵۳۳)

۳۔ رحمان کے حقیقی پرستار وہ لوگ ہیں کہ جو زمین پر بردباری سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے سخت کلامی سے پیش آئیں تو وہ سلامتی اور رحمت کے لفظوں سے ان کا معاوضہ ادا کرتے ہیں یعنی بجائے سختی کے نرمی اور بجائے گالی کے دعا دیتے ہیں اور تشبہ باخلاق رحمانی کرتے ہیں کیونکہ رحمان بھی بغیر تفریق نیک و بد کے اپنے سب بندوں کو سورج اور چاند اور زمین اور دوسری بے شمار نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص۴۰۷)

۴۔ کسی کا دولتمند ہو جانا اس بات پر دلالت قطعی نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ اس پر خوش ہے اور نہ کسی کا مفلس اور نادار ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر ناراض ہے بلکہ یہ دونوں طور کے ابتلاء ہیں تا دولتمند کو اس کی دولت میں اور مفلس کو اس کی مفلسی میں جانچا جائے۔ (حصہ چہارم ص۳۸۶)

۵۔ ان کے (یعنی قرآن شریف کے کامل تابعین) شامل حال ایک عظیم الشان نور ہوتا ہے جس کے مشاہدہ کے سبب سے طالب صادق بدیہی طور پر ان کو شناخت کر سکتا ہے اور حقیقت میں وہی ایک نور ہے جو ان کے ہر یک قول اور فعل اور حال اور قال اور عقل اور فہم اور ظاہر اور باطن پر محیط ہو جاتا ہے اور صد ہا صفات نفیس کی نمودار ہو جاتی ہیں اور رنگا رنگ کی صورتوں میں جلوہ فرما ہے یہی نور رشد اور مصائب کے وقتوں میں صبر کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور استقامت اور رضا کے پیرایہ میں اپنا چہرہ دکھاتا ہے تب یہ لوگ جو اس نور کے مورد ہیں آفات عظیمہ کے مقابلہ پر جبال راسیات کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔

(ایضاً ص۵۲۵ حاشیہ در حاشیہ)

۶۔ سب کچھ انسان کر سکتا ہے۔ لیکن صادق مومنوں کی طرح صبر کرنا مشکل ہے (خط حضرت مسیح موعود علیہ السلام بنام سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی

مکتوبات جلد پنجم ص۹۳)

۷۔ صبر جیسی کوئی بھی چیز نہیں جس کی برکت سے بگڑے ہوئے کام بھی درست ہو جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے۔

(ایضاً ص۹۴)

۸۔ صبر وہ کیمیا ہے جس کا سونا کبھی ختم ہونے میں نہیں آتا۔

(ایضاً ص۹۱)

۹۔ صبر سے ایک حد تک تلخی اٹھانا موجب برکات ہے۔

(ایضاً ص۹۴)

۱۰۔ صبر بڑی وہ راحت ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔

(مکتوبات جلد پنجم نمبر ۳ ص۲۰)

۱۱۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ کا ایک کشف ۲۵ رجنوری ۱۹۵۰ء کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ کہ "نبیوں کو جو نشان ملتا ہے۔ وہ مال کی طاقت کا نہیں ہوتا وہ صبر اور استقلال کی طاقت کا ہوتا ہے اور وہ صبر اور استقلال کی طاقت خدا تعالیٰ نے مجھ کو بھی بخشی ہے"

۱۲۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے سورۃ بروج کی تفسیر کے دوران حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد نوٹ فرمایا ہے۔ کہ

یاد رکھو! جب تک اخلاص اور صدق سے کوشش نہیں کروگے کچھ نہیں بنے گا۔ بہت آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ یہاں سے تو بیعت کر جاتے ہیں مگر گھر میں جا کر جب تھوڑی سی تکلیف آئی یا کسی نے دھمکایا یا حقہ پانی بند کر دیا تو مرتد ہو گئے ایسے لوگ ایمان فروش ہوتے ہیں۔ صحابہ کو دیکھو کہ انہوں نے دین کی خاطر اپنے سر کٹوا دئے اور جان وجان و مال سب خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہتے تھے کسی دشمن کی دشمنی کی انہیں پرواہ تک بھی نہ تھی وہ تو خدا کی راہ میں سب طرح کی تکالیف اٹھانے اور ہر طرح کے دکھ برداشت کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے اور انہوں نے اپنے دلوں میں فیصلہ کیا ہوا تھا۔

ایمان وہ ہے کہ سارا جہان مخالف ہو جائے ہر طرف سے سانپ اور بچھو کاٹیں ہر گوشہ سے بجلی گرے ہر جگہ سے دکھ ہو مگر ایمان متزلزل نہ ہو۔

(بدر ۱۰ راکتوبر ۱۹۰۷ء ص۸ و ص۹)

(مرسلہ عبدالکریم شاد لائلپور)

* مجلس انصار اللہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

درخواست دعا

مکرم بابو عبدالحلیم صاحب پنشنر صدر جھنگ کے خسر چوہدری عزیز اللہ صاحب کا میڈیا اپریشن سول ہسپتال صدر جھنگ میں ہوا ہے بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ماسٹر مولا داد محلہ دارالیمن ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور نزکیہ نفس کرتی ہے

ضلع جھنگ میں رجسٹریشن افسران اور اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران کا تقرر

صوبائی الیکشن اتھارٹی مغربی پاکستان نے بڑی تعداد میں رجسٹریشن افسران اور اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران مقرر کئے ہیں تاکہ انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام مقررہ وقت کے اندر اندر مکمل ہو سکے یاد رہے انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام یکم نومبر ۱۹۶۸ء سے شروع ہے پروگرام کے مطابق تفصیل وار شمار کرنے کا فیلڈ ورک ۳۰ نومبر تک مکمل ہو جائیگا اور انتخابی فہرستوں کا مسودہ ۱۶ دسمبر ۱۹۶۸ء کو شائع کر دیا جائے گا۔

عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ضلع جھنگ کے علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی تیاری کے کام کی نگرانی کے لئے مندرجہ رجسٹریشن افسران اور اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران مقرر کئے گئے ہیں۔

تحصیل جھنگ

رجسٹریشن افسر ۱ :- الیکشن آفیسر جھنگ

اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران و علاقہ :-

۱- ریکارڈ کیپر اور ایجوکیشن انسپکٹر جھنگ

علاقہ :- جھنگ میونسپل کمیٹی کی یونین کمیٹی اے۔ بی۔ سی۔ ڈی۔ ای۔ ایف۔ جی۔ ایچ آئی اور جے

۲- اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر جھنگ

علاقہ :- یونین کونسل شیخ چوہڑ۔ یونین کونسل کوٹ لکھنانا چک نمبر ۲۵ ج ب یونین کونسل چک نمبر ۲۲۰۔ یونین کونسل بیلے والا یونین کونسل گھعیانہ۔ یونین کونسل کوٹ مائی رشگی۔

۳- اسسٹنٹ انسپکٹر آف سکولز جھنگ اے

علاقہ :- یونین کونسل مالو آنہ۔ یونین کونسل حسانہ۔ یونین کونسل شاہ جیونہ۔ یونین کونسل حویلی لال۔ یونین کونسل باغ

رجسٹریشن افسر ۲ :- تحصیلدار جھنگ

اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران و علاقہ :-

(۱) نائب تحصیلدار نمبر ۱ جھنگ

علاقہ :- یونین کونسل وسو آستانہ یونین کونسل جھپٹ۔ یونین کونسل نادہ گھر۔ یونین کونسل دھوری والہ یونین کونسل ماڑی شاہ سکھیرا۔ یونین کونسل کوٹ شاکر۔ یونین کونسل روڈ سلطان۔ یونین کونسل منڈے سیدہ۔ یونین کونسل کوٹ بہرام۔ یونین کونسل سامیانہ یونین کونسل کوٹ خان۔ یونین کونسل چنڈ بھروانہ۔

(۲) نائب تحصیلدار نمبر ۲ جھنگ

علاقہ :- یونین کونسل چک نمبر ۲۰۹ ج ب یونین کونسل چک نمبر ۲۵۹

یونین کونسل موچی والا۔ یونین کونسل چک نمبر ۱۵۹۔ یونین کونسل چک نمبر ۲۵ یونین کونسل مستیانہ۔ یونین کونسل چک سوچو یونین کونسل شاہ جیونہ یونین کونسل وتہ ستہ یونین کونسل کاہیوال۔ یونین کونسل کم اہل

ہرداں۔ یونین کونسل دستیروالہ

تحصیل چنیوٹ

رجسٹریشن افسر ۳ :- الیکشن آفیسر چنیوٹ

اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران و علاقہ :-

۱- اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر چنیوٹ

علاقہ چنیوٹ میونسپل کمیٹی کی یونین کمیٹی اے۔ بی۔ سی۔ ڈی اور ای

۲- اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز چنیوٹ

علاقہ :- یونین کونسل کانڈیوال یونین کونسل لنگر مخدوم۔ یونین کونسل بخش والہ۔ یونین کونسل کانویرالہ۔ یونین کونسل کوٹ قاضی یونین کونسل احمد آباد۔ یونین کونسل برسرشیخ۔ یونین کونسل چک ۱۳۰

۳- ایگریکلچرل اسسٹنٹ چنیوٹ

علاقہ :- یونین کونسل احمد نگر۔ یونین کونسل جبانہ۔ یونین کونسل متھراں یونین کونسل رجوعہ۔ یونین کونسل چنیوٹ۔ یونین کونسل چک ۱۲۵ یونین کونسل چک نمبر ۱۳۱

رجسٹریشن افسر ۴ :- تحصیلدار چنیوٹ

اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران و متعلقہ علاقہ :-

۱- نائب تحصیلدار چنیوٹ

علاقہ :- ٹاؤن کمیٹی ربوہ۔ یونین کونسل دلآں۔ یونین کونسل باسلانہ۔ یونین کونسل پنجے والہ۔ یونین کونسل کالری یونین کونسل لکھنے والا احمد شاہ یونین کونسل بھوانہ۔ یونین کونسل کوٹ امیر۔

۲- نائب تحصیلدار لالیاں

علاقہ :- ٹاؤن کمیٹی لالیاں۔ یونین کونسل سمندر۔ یونین کونسل اوڈانہ یونین کونسل چک نمبر ۱۴۶۔ یونین کونسل چک نمبر ۱۵۲۔ یونین کونسل چک ۱۴۳ یونین کونسل چک ۱۵۸۔ یونین کونسل چک ۱۸۲۔

۳- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز چنیوٹ

علاقہ :- یونین کونسل چک نمبر ۲۰۷ یونین کونسل چک ۲۰۰۔ یونین کونسل چک نمبر ۲۰۲۔ یونین کونسل چک ۲۴۱ یونین کونسل چک نمبر ۲۱۴۔ یونین کونسل چک نمبر ۲۲۳۔ یونین کونسل چک نمبر ۲۲۵ یونین کونسل چک نمبر ۱۹۰

تحصیل شورکوٹ

رجسٹریشن افسر ۵ :- تحصیلدار شورکوٹ

اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران علاقہ :-

(۱) نائب تحصیلدار شورکوٹ

علاقہ :- ٹاؤن کمیٹی شورکوٹ کنٹونمنٹ بورڈ آف شورکوٹ

یونین کونسل حویلی بہادر شاہ یونین کونسل قائم بھروانہ۔ یونین کونسل اللہ یار جوئیہ۔ یونین کونسل چنانوالہ۔ یونین کونسل شاہ صادق نہرنگ۔ یونین کونسل چک نمبر ۸۵ یونین کونسل چک نمبر ۹۷

یونین کونسل چک نمبر ۹۸ ۔ یونین کونسل کوٹلہ محمد شریف خان۔ یونین کونسل بدھور جبانہ۔ یونین کونسل کاکی نو۔ یونین کونسل گڑاب کلاں یونین کونسل بند اسٹربانہ۔ یونین کونسل ڈھانا کلانہ۔

۲- نائب تحصیلدار احمد پور سیال

علاقہ :- ٹاؤن کمیٹی گڑھ مہاراجہ یونین کونسل رودو سلطان۔ یونین کونسل چہ دایوں۔ یونین کونسل دعوری گوندل۔ یونین کونسل حسنہ بلیل۔ یونین کونسل کوٹ مراد یونین کونسل کوٹ سیال۔ یونین کونسل سلطان باہو یونین کونسل پیر عبدالرحمٰن۔ یونین کونسل چک نورنگ شاہ یونین کونسل احمد پور سیال۔

بحکم صوبائی الیکشن اتھارٹی

(ایس۔ اے۔ ایم۔ فاروق)

اسسٹنٹ سیکرٹری صوبائی الیکشن اتھارٹی

پولیٹیکل سائنس سوسائٹی کے عہدیداران

گزشتہ روز پولیٹیکل سائنس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے عہدیداران کے انتخاب زیر نگرانی پروفیسر منور شمیم صاحب ایم اے منعقد ہوئے۔ ذیل کے طلباء کامیاب قرار پائے۔

صدر	رانا محمود خان	فورتھ ایر
سیکرٹری	طفیل عامر	تھرڈ ایر
اسسٹنٹ سیکرٹری	رانا افتخار حسین	سیکنڈ ایر
جوائنٹ سیکرٹری	سمیع اللہ خان شاہین	فرسٹ ایر
		(جوائنٹ سیکرٹری)

درخواست ہائے دعا

۱- خاکسار کے لڑکے کی زمین پر شفعہ کا مقدمہ چل رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

(میاں چراغ دین احمدی قلعہ صوبا سنگھ ریلوے اسٹیشن ضلع سیالکوٹ)

۲- بندہ امسال انشاء اللہ حج کے لئے جانیکا ارادہ رکھتا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ امسال مجھے اس مقدس سفر کی توفیق دے۔

(محمد عبد اللہ ڈرائیور سعود آباد ۲/۲ ۵ کراچی ۲۷)

۳- پچھلے دو سال کے دوران عاجز کو پے در پے پانچ عزیزوں کی وفات کے صدمے پیش آئے ہیں۔ اب ۲۶ اکتوبر کو میرا نواسہ مظہر سلیم عمر تقریباً ایک سال وفات پا گیا۔ میں جملہ بھائیوں سے دعا کا خواستگار ہوں کہ اللہ تعالیٰ ایسے صدمات سے حفاظت فرماتے رکھے۔ اور میری بیٹی کو نعم البدل عطا فرمائے۔

(مصباح الدین)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۶/۱۰/۶۸ کو محترمہ چچی صاحبہ (بیوہ حکیم محمد ابراہیم صاحب عادل مرحوم گوجرانوالہ) وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعائے مغفرت کریں۔

(حکیم صوفی دین محمد۔ احمدیہ دارالشفا چوک تھانہ گوجرانوالہ)

اقوامِ متحدہ کی مختصر خبریں 18

اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے ۱۸ ستمبر کو ایک قرارداد منظور کی جس میں مشرقِ وسطیٰ کی بگڑتی ہوئی صورتِ حالات پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اور زور دیا کہ جنگ بندی سے متعلق کونسل کے احکامات کا سختی کے ساتھ احترام کیا جائے کونسل نے مشرقِ وسطیٰ کی صورتِ حالات سے متعلق اپنی ۲۲ نومبر ۱۹۶۷ء کی قرارداد کی دوبارہ توثیق کی اور تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے گنر یارنگ کے ساتھ پوری طرح تعاون کریں تاکہ قرارداد کے مطابق جو ابتدائی اختیار ان کو تفویض کیا گیا ہے، اس کا عمل تیزی سے ہو رہا ہے۔

اسٹلی نے سیکرٹری جنرل کو مطلع کیا ہے کہ قبرص میں قیامِ امن سے متعلق اقوامِ متحدہ کے اخراجات کے سلسلے میں یہ ملک ایک لاکھ اسی ہزار ڈالر کا چندہ ادا کرے گا۔ یہ رقم ۲۷ جون سے ۱۵ دسمبر ۱۹۶۸ء تک کی مدت کے لئے دی گئی ہے۔ اٹلی نے ایک لاکھ ساٹھ ہزار آٹھ سو اکہتر ڈالر کا ایک چندہ مہاجرین فلسطین سے متعلق اقوامِ متحدہ کے ادارۂ بحالیات و امداد (انروا) کو عطا کیا ہے۔

- عالمی بینک نے ملائشیا کے لئے مجموعی طور پر اسی لاکھ ڈالر کے قرضے منظور کئے ہیں جن بجلی سے متعلق اصلاحات اور آب رسانی کی ترقی کے کام آئیں گے۔ بینک نے چلی میں شاہراہ کی مرمت کے لئے بھی ایک کروڑ سولہ لاکھ ڈالر کا ایک قرضہ دیا ہے اس نے گنی کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کی رو سے بیاست ...

متحدہ کا ایک ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی اور ایک نجی فرم سیاگنی میں ایک ٹن کے ذخیرے دریافت کرنے میں مدد دیگی۔

- مختلف سلطنتوں کے مابین دوستانہ تعلقات کے متعلق بین الاقوامی قانون کے اصولوں کی خاص کمیٹی نے اس اصول پر عام بحث مکمل کر دی ہے کہ سلطنتیں اپنے بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال یا اسکی دھمکی سے اجتناب کریں گی گے اس کمیٹی نے سولہ اراکین پر مشتمل ایک مسودہ نویس کمیٹی بھی مقرر کی ہے جو اس اصول کی تفصیلات کو دائرہ تحریر میں لائے گی۔

- تجارت و ترقی سے متعلق اقوامِ متحدہ کی کانفرنس کے تحت تجارت و ترقی کے بورڈ نے اپنا ساتواں اجلاس جاری رکھتے ہوئے ۱۷ ستمبر کو ایک قرارداد منظور کی جسے ۳۱ ترقی پذیر ملکوں نے پیش کیا تھا۔ اس میں سرمائے سے متعلق اقوامِ متحدہ کے ترقیاتی فنڈ کی وعدہ کانفرنس کے موقع پر زیادہ چندے دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ یہ اجلاس نیویارک میں ۹ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔

- بین الاقوامی ادارۂ محنت کے تحت چھٹی ایشیائی علاقائی کانفرنس ٹوکیو میں ۱۲ ستمبر کو ختم ہوئی تھی۔ ختم ہونے سے پہلے اس نے ایشیائی افرادی طاقت کے ایک منصوبے کے تصور کی توثیق کی جس کا مقصد بین الاقوامی عمل میں رابطہ قائم کرنا ہے تاکہ علاقے میں نفع بخش روزگار کا اعلیٰ ترین ممکنہ معیار حاصل ہو سکے

- نوآبادیاتی نظام ختم کرنے سے متعلق خاص کمیٹی نے جو چوبیس افراد پر مشتمل ہے نیویارک میں ۱۹ ستمبر کو قرارداد منظور کی جس میں اقوامِ متحدہ کے گشتی وفود کی زبردست اہمیت کی پھر توثیق کی گئی ہے کہ وہ نوآبادیاتی نظام کے تحت علاقوں میں حالات سے متعلق اطلاعات جمع کرنے کا عمدہ ذریعہ ہوتے ہیں۔ اس نے نظم و نسق قائم رکھنے والی طاقتوں پر سختی سے زور دیا ہے کہ وہ اپنے زیر نگیں علاقوں میں ایسے وفود کو جانے کی اجازت دیا کریں۔ یہ قرارداد کسی مخالفت کے بغیر اٹھارہ موافق اور چار غیر جانبدار ووٹوں سے منظور ہوئی تھی۔

- ایک مشترک مطالعاتی جماعت نے جو ریاستہائے متحدہ اور میکسیکو اور ایٹمی طاقت کی بین الاقوامی ادارے کے نمائندوں پر مشتمل ہے یہ طے کرنے کے بعد اپنا پانچواں اجلاس ختم کر دیا کہ ایک ذو مقصدی جوہری کارخانہ بنایا جائے جو جنوب مغربی ریاستہائے متحدہ اور جنوب مغربی میکسیکو میں نمک نکالے ہوئے پانی اور برقی قوت کی فراہمی کا امکان پیدا کرے۔

- ماہرین کے ایک ایڈہاک ورکنگ گروپ نے جو جنوبی افریقہ میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ برتاؤ کی تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا تھا، دارالسلام میں اپنا آٹھ روزہ اجلاس ختم کر دیا ہے۔ اس طرح افریقہ اور یورپ میں ان کا دو ماہ کا دورہ بھی ختم ہوگیا۔

دارالسلام میں اس گروپ نے تیرہ گواہوں کے بیانات سنے۔ اس سے قبل اس کے جلسے لندن، جنیوا، کوناکری، کنشاسا، برازاویل، لوساکا اور نیویارک میں منعقد ہوئے تھے۔ اس تحقیقات کا سلسلہ ۲۷ جون سے شروع ہوا تھا۔

- مغربی ایریان میں آزادانہ پسند کے قانون کو عملی جامہ پہنانے سے متعلق اقوامِ متحدہ کے نمائندے فرنانڈو اورٹیز سانز تین ہفتے تک مغربی ایریان کا دورہ کرنے کے بعد جاکرتہ واپس چلے گئے۔

- مالٹا بین الاقوامی مالی فنڈ کا رکن بن گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں اس ملک کے سفیر نے اپنی حکومت کی طرف سے دستخط کئے ہیں۔ فنڈ میں مالٹا کا کوٹہ ایک کروڑ ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔ فنڈ کے اراکین کی کل تعداد ایک سو دس ہوگئی ہے تمام ممبروں کے چندوں کا میزان اب ۲۱ ارب اٹھارہ کروڑ ۴۳ لاکھ پچاس ہزار ڈالر ہوگیا ہے۔

صنعتی نمائش بر موقعہ جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۶۸ء

(حضرت سیّدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر سال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام صنعتی نمائش کا انتظام جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کیا جاتا ہے تا جہاں ایک طرف ہماری بہنوں اور بچیوں میں اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا شوق ہو وہاں ان کی بنائی ہوئی چیزوں سے آمد ہو کر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے فنڈ میں اضافہ ہو۔ صنعتی نمائش حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایت کے مطابق شروع کی گئی تھی اور ہر سال اس شعبہ کا قدم ترقی کی طرف جا رہا ہے کئی سال سے منتظم نمائش بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب اس سلسلہ میں بہت محنت کرتی ہیں لیکن ابھی تک تمام لجنات کا ان کو تعاون حاصل نہیں ہوتا۔

اس لئے سارے سال کے کاموں کا جائزہ لینے میں جس کی بنا پر ایک لجنہ اوّل، یا دوم سوم قرار دی جاتی ہے شعبہ نمائش کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جس کے دس نمبر ہیں۔ سال رواں یعنی ۶۸-۱۹۶۷ء میں شعبہ نمائش میں اوّل لجنہ اماء اللہ لاہور، دوم لجنہ اماء اللہ راولپنڈی اور سوم لجنہ اماء اللہ ربوہ اور لجنہ اماء اللہ کراچی قرار دی گئی تھیں۔ اجتماع سالانہ کے موقعہ پر ان کو اسناد نہیں دی جا سکیں یہ لجنات جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی اسناد حاصل کر لیں۔

نمائش کے لئے چند ضروری باتیں ہر لجنہ مدنظر رکھے۔ (۱) اوّل، دوم، سوم آنے والیوں کا فیصلہ ۲۵ اور ۲۶ دسمبر کی درمیانی رات کو کیا جاتا ہے اس لئے ۲۵ کی شام تک نمائش کا سب سامان سیکرٹری صاحبہ نمائش لجنہ مرکزیہ کو پہنچ جانا چاہیئے۔

۲۔ دستکاری کی ہر چیز اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی ہو کوئی چیز بازار سے خرید کر نہ بھجوائی جائے۔

۳۔ کشیدہ کاری، بنائی اور دستکاری کی جو اشیاء ممبرات بنائیں ہر ایک پر بنانے والی کا نام بھی درج ہو۔ صرف لجنہ کا نام درج ہونا کافی نہیں۔

۴۔ بازار سے صرف شہر کی خاص خاص مصنوعات خرید کر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ تا مرکز میں ہر شہر کی خاص صنعت کا نمونہ بہنیں دیکھ بھی سکیں اور خرید بھی سکیں۔

۵۔ نمائش کا ٹکٹ اگر لجنات پہلے سے منگوا کر وہاں کی مستورات میں فروخت کر دیں۔ تو ان کو یہاں عین وقت پر ٹکٹ خریدنے کی دقت نہیں ہو گی۔

ان تمام امور کا خیال رکھتے ہوئے نمائش کے لئے چیزیں تیار کریں۔ چیزیں قیمتی نہ ہوں تحریک جدید کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر بنائی جائیں۔ گھروں کے استعمال کی ہوں۔ قیمتیں زیادہ نہ ہوں بلکہ مناسب قیمتیں لگائی جائیں۔

۶۔ زیادہ سے زیادہ حصہ لینے والی لجنہ کو ایک علیحدہ انعام دیا جائے گا۔

بہنیں گرم کپڑے لحاف وغیرہ بھجوائیں

(حضرت سیّدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا)

لجنہ مرکزیہ کے شعبہ خدمتِ خلق کے زیرِ انتظام ہر سال مستحق خواتین میں گرم کپڑے اور رضائیاں موسم سرما میں تقسیم کی جاتی ہیں۔

صاحبِ استطاعت خواتین غرباء کی موسم سرما میں مدد کی خاطر نقد۔ بچوں اور خواتین کے گرم کپڑے۔ رضائیاں وغیرہ خاکسار کو بھجوائیں۔ بہتر ہو گا کہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی بھجوا دیں۔

ماہنامہ الفرقان کا رمضان نمبر

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہِ فتح (دسمبر) کا رسالہ رمضان المبارک نمبر ہو گا جو یکم دسمبر کو پوسٹ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

مضمون نگار حضرات بیس نومبر تک مضامین بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

(ایڈیٹر الفرقان)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نئے عہدیدار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مندرجہ ذیل برادران کو سال ۴۸-۱۳۴۷ھش کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا عہدیدار مقرر کیا گیا ہے جملہ مجالس مطلع رہیں:۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۱۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر	نائب صدر اوّل
۲۔ " قریشی نور الحق صاحب تنویر	نائب صدر دوم و مہتمم اصلاح و ارشاد
۳۔ " رفیق احمد صاحب ثاقب	معتمد
۴۔ " چوہدری حمید اللہ صاحب	مہتمم تربیت و محاسب
۵۔ " چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال	مہتمم مال
۶۔ " مبارک احمد صاحب انصاری	مہتمم تجنید و صنعت و تجارت
۷۔ " صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب	مہتمم عمومی
۸۔ " عبد الرزاق صاحب	مہتمم صحت جسمانی
۹۔ " محمد اسلم صاحب صابر	مہتمم تعلیم
۱۰۔ " عطاء المجیب صاحب راشد	مہتمم اطفال
۱۱۔ " عبد الرشید صاحب غنی	مہتمم وقارِ عمل
۱۲۔ " منور شمیم صاحب خالد	مہتمم تحریک جدید
۱۳۔ " عبد الشکور صاحب اسلم	مہتمم مجالس بیرون
۱۴۔ " منیر احمد صاحب عارف	مہتمم مقامی
۱۵۔ " مرزا محمد ادریس صاحب	مہتمم خدمتِ خلق
۱۶۔ " امین اللہ خاں صاحب سالک	مہتمم اشاعت

امسال قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ ربوہ میں منعقد ہو گی

ربوہ ۔۔۔ امسال پاکستان کی قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ سرگودہا ڈویژن ایمچیور باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام ۱۰ نومبر سے ۱۶ نومبر ۱۹۶۸ء تک ربوہ میں انعقاد پذیر ہو رہی ہے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ قومی چیمپئن شپ کے مقابلے لاہور۔ ڈھاکہ۔ کراچی اور راولپنڈی ایسے بڑے بڑے مراکز میں سے کسی ایک مرکز کی بجائے کسی اور شہر میں ہو رہے ہیں۔ پچھلے سال یہ مقابلے ڈھاکہ میں ہوئے تھے!

اس چیمپئن شپ میں ملک کی سولہ منتخب ٹیموں کے کم و بیش تین صد عالمی اور قومی شہرت کے کھلاڑی شرکت کریں گے۔ میچ رات کو بجلی کی روشنی میں کھیلے جائیں گے۔

اس قومی مقابلے کی اہمیت کے پیشِ نظر تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کورٹس کے ارد گرد ایک عارضی سٹیڈیم تعمیر کیا جا رہا ہے اور دوسرے انتظامات بھی بڑی سرعت کے ساتھ تکمیل پذیر ہو رہے ہیں۔ ۳ نومبر ۱۹۶۸ء کو پاکستان ایمچیور باسکٹ بال فیڈریشن کا ایک دو رکنی کمشن انتظامات کے معائنہ کے لئے ربوہ آیا اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ معائنے کے بعد یہ وفد بعد دوپہر واپس لاہور روانہ ہو گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴